محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL PAKISTAN

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ناصر نام رکھنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ صفات جواللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے اندر رکھ دی ہیں مثلاً سمع، بصر، مالک ہونا، وغیرہ اور یہی صفات اللہ تعالیٰ میں بھی موجود ہیں لیکن بندے اور اللہ تعالیٰ کی صفات میں فرق یہ ہے کہ مخلوق کی صفات ناقص ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ کی صفات کامل ہیں اس لئے مخلوق کی صفات کو اللہ کی صفات پر محمول نہیں کیا جاسکتا ہے۔

ناصر یعنی مدد کرنے والااللہ تعالیٰ کی بھی صفت ہے اور مخلوق کی بھی جب اس کی اضافت ناصر کی طرف کی جائے جیسے عبدالناصر تو یہاں ناصر سے مراد اللہ تبارک وتعالی کی ذات ہوگی اور اگر کسی شخص کو ناصر کہہ دیا جائے تو اس سے مراد مخلوق کی صفت کا حامل ناصر ہوگا۔

ان ہر دو تفریق کے ساتھ ناصر نام رکھا جاسکتا ہے تاریخ اسلام میں بھی ہمیں ناصر نام کے سینکڑوں علماء وراویان ملیں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ